مطبوعات

دعواتِ حق

افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مہتمم دارالعلوم عثمانیہ

ضبط و ترتیب: مولانا سمیع الحق صاحب

شائع کردہ: موتمر المصنفین، دار العلوم، حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ پشاور۔

صفحات: ۶۷۱ قیمت: ۳۰/- روپے

یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، صدر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مواعظ کا مجموعہ ہے جسے اُن کے فرزند ارجمند نے بڑے سلیقے کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ یہ خطبات اسرار عبادات و اخلاق، اصلاح معاشرہ اور اصلاح ظاہر و باطن کا قابل قدر مرقع ہیں۔ ان خطبات میں تیر و نشتر بھی ہیں اور سوز و گداز بھی اور انداز بیان اتنا سہل اور آسان ہے کہ ان سے مسلمانوں کا ہر طبقہ فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔

یہ خطبات جس عالم دین نے دیے ہیں ہم ان کی دینی بصیرت کے اعتراف کے باوجود اُن کے نظریہ عالم انسانیت کی تدریجی ترقی صفحہ ۲۴۰ - ۲۴۱ سے اتفاق نہیں کر سکتے۔ معاشرتی ارتقاء کا یہ نظریہ غلط ہے اور اِس نظریے سے ختم نبوّت کی دلیل لینا کسی اعتبار سے بھی صحیح نہیں۔ اہل مغرب نے تاریخ انسانی کے مختلف اَدوار کو طفولیت، بچپن، شباب، کہولت میں جو تقسیم کیا ہے تو اس کی تہ میں مادّی ترقی کا تصور کار فرما ہے۔ مسلمان مفکرین کی کس قدر سادگی ہے کہ مادّی ترقی کی ان مختلف منازل سے اب وہ نبوت کے مدارج متعیّن کر رہے ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ فاضل خطیب اِس حصّے پر نظر ثانی فرما کر اسے درست کر دیں گے۔

معیار کتابت و طباعت عمدہ ہے۔ زبان میں البتہ جھول ہیں جو دُور ہونے چاہییں۔

انجمن سازی

مصنّف: حفیظ عبدالکریم - ایم اے - ایل - ایل - بی (گولڈ میڈلسٹ)

ناشر: کفایت اکیڈمی - آسن مل اوجھا روڈ - مقابل اُردو بازار - کراچی -

صفحات: ۱۴۸ قیمت: ۶/- روپے

زیر نظر کتاب جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے، "انجمن سازی" کے بارے میں ضروری مواد فراہم کرتی

ہے اور اسے فاضل مصنّف نے کافی تحقیق اور محنت سے عام فہم زبان میں تحریر کیا ہے۔ اس میں مختلف انجمنیں بنانے، اُنہیں چلانے، اُن کی رجسٹریشن اور مالی امداد کے حصول کے ذرائع وغیرہ کے بارے میں جملہ قواعد وضوابط درج ہیں۔

انجمن سازی کی ضرورت واہمیّت پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں واضح ہے۔ حکومت کے وسائل محدود اور مسائل گوناگوں ہیں۔ ان حالات میں حکومت ازخود تمام معاشی ومعاشرتی مسائل حل نہیں کر سکتی جب تک کہ اُسے ملک کے مختلف معاشی اور سماجی اداروں کا تعاون حاصل نہ ہو۔ ایسی صورت میں معاشی وسماجی بہبود کے ادارے عوام کی فلاح میں حکومت کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی آرٹ کے نام پر معرضِ وجود میں آنے والی ثقافتی انجمنیں ملک وقوم کی کوئی خدمت سرانجام نہیں دے سکتیں بلکہ معاشرہ میں کئی ایک سنگین مسائل کا سبب بنتی ہیں۔

فاضل مصنّف نے کتاب میں کئی ایک اصطلاحیں ایسی استعمال کی ہیں جو اُردو میں مستعمل نہیں۔ اس لیے یہ ذوق پر گراں گزرتی ہیں۔

مزدور، سماجی بہبود کے کارکن، عہدیدار اور ایسے تمام دوسرے حضرات جن کو خدمتِ خلق اور رفاہی کاموں سے دلچسپی ہو اس کتاب سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

کتابت وطباعت اعلیٰ ہے اور اس لحاظ سے قیمت مناسب ہے۔

پاکستان کی موجودہ اقتصادی صورتِ حال	تالیف: جناب ثروت جمال اصمعی ناشر: ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی

صفحات: ۸۰ قیمت: -/۲ روپے

موجودہ حکومت کے نشرواشاعت کے وسیع ذرائع ہر آن عوام میں یہ تاثر پھیلا رہے ہیں کہ ملک ہر شعبۂ زندگی میں محیّر العقول ترقی کر رہا ہے خصوصاً معاشی ترقی کا تو بڑا چرچا کیا جا رہا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس فریب کا پردہ چاک کر کے اس ملک کے باشندوں کو اصل صورتِ حال سے آگاہ کرتی ہے۔ فاضل مصنّف نے قومی معیشت کے سارے دائروں یعنی قومی آمدنی، زراعت، صنعت، تجارت، قیمتوں کا توازن، بیرونی قرضوں کا بوجھ، افراطِ زر کا بڑے علمی انداز میں جائزہ پیش کیا ہے۔ ان کے اس جائزہ کا قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ انہوں نے

جوبات بھی کہی ہے وہ اعداد و شمار کی زبان میں کہی ہے، اور اعداد و شمار بھی وہ جو حکومت وقتاً فوقتاً شائع کرتی رہتی ہے۔ اس بنا پر اس کتاب کے جائزے کو اپوزیشن کا گمراہ کن پراپیگنڈا کہہ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پُرزور سفارش کرتے ہیں تاکہ جو لوگ پاکستان کی کشتی میں سوار ہیں انہیں معلوم ہو سکے کہ ان کی اس کشتی کو کھینے والے انہیں کس طرف لے جا رہے ہیں۔

کتاب کا معیار طباعت اور کتابت نہایت اعلیٰ ہے اور قیمت بالکل مناسب۔

اقبال اور انجمن حمایت اسلام تالیف: محمد حنیف شاہد صاحب ایم اے۔

شائع کردہ: کتب خانہ انجمن حمایت اسلام۔ ریلوے روڈ، لاہور۔

ضخامت: ۱۹۶ صفحات

قیمت: -/۲۵ روپے

زیر تبصرہ کتاب علامہ اقبال مرحوم و مغفور کی انجمن حمایت اسلام کے ساتھ تاحیات وابستگی کا روزنامچہ ہے۔ فاضل مصنف نے سب سے پہلے تو انجمن حمایت اسلام کی تاسیس، اس کے پس منظر اور اس کی ملی خدمات کو جچے تلے الفاظ میں بیان کیا ہے اور پھر اس انجمن کے ایک خاص نہج پر ارتقا کے باب میں علامہ اقبال کے موثر کردار پر روشنی ڈالی ہے۔ یوں تو پوری کتاب بیش قیمت معلومات پر مشتمل ہے لیکن اس میں دو باتیں خصوصی قدر و قیمت کی حامل ہیں۔ ایک ڈاکٹر اقبال کا مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین کے بارے میں خارج از اسلام ہونے کا فتویٰ۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ کو علامہ مرحوم اور بعض دوسرے اراکین کی تحریک پر انجمن سے اس لیے نکال دیا گیا کہ اس کا تعلق عقیدہ ختم نبوت کے منکرین سے تھا۔ اس فیصلے پر علامہ اقبال اور انجمن حمایت اسلام کے خلاف اس گروہ نے جو ہرزہ سرائی کی اس کا کچھ اندازہ لائٹ کے ایک اقتباس سے ہو سکتا ہے۔

"ایک بہترین صبح کو ڈاکٹر محمد اقبال نے یہ خیال کیا کہ مرزا یعقوب بیگ کافر ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر اقبال نے انجمن حمایت اسلام کو چیلنج بھیجا کہ مرزا یعقوب بیگ کو الگ کر دیا جائے جیسا کہ وہ اس احسان فراموش اور بے ضمیر کتوں کی جماعت میں بوجہ اپنی شرافت کے رہنے کے قابل نہ تھا۔ خدا نے اس کو اپنی طرف بلا لیا۔

ہم ڈاکٹر محمد اقبال اور اس کے رہزن گروہ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اب گندہ آدمی اس دنیا میں نہیں رہا اور ڈاکٹر صاحب انجمن کی کرسئ صدارت کو زینت بخشیں"۔ ص۱۳۴

قادیانیوں کے بارے میں ڈاکٹر اقبال کی رائے اور طرزِ عمل کے علاوہ اس کتاب میں دوسری قابلِ قدر چیز مرحوم کا وہ تاریخی خط ہے جو انہوں نے روزنامہ زمیندار کے مدیر کے نام ترکِ موالات اور اسلامیہ کالج کے یونیورسٹی سے الحاق کے بارے میں تحریر فرمایا۔ یہ خط آج تک کسی مجموعے میں شائع نہیں ہوا اور اس کے ذریعے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب سیاست کو دین کے تابع رکھنے کے لیے کتنے فکرمند تھے۔ یہ خط طویل اور فکر انگیز ہے اور ڈاکٹر اقبال کے دینی خلوص کا آئینہ دار ہے۔ یہاں ہم اس کے دو اقتباسات نقل کرتے ہیں،

"میں ہمیشہ ہر معاملے کو مذہبی نقطۂ نظر سے دیکھتا ہوں اور جب تک کسی امر پہ پورا پورا غور وخوض نہیں کر لیتا قطعی رائے قائم نہیں کرتا۔ میں مسلمانوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر وہ آج شریعت کے احکام پر نہ چلے تو ہندوستان میں ان کی حیثیت اسلامی نقطۂ نظر سے بالکل تباہ ہو جائے گی"۔ ص۹۷

"ہم مذہب کو تمام چیزوں سے بالاتر سمجھتے ہیں اور علمائے کرام کو اپنا حکم سمجھتے ہیں۔ جمعیت علمائے ہند جو کچھ فیصلہ کرے گی وہی ہماری رائے ہے۔ ہم اسلام پر سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہیں"۔ ص۹۸

"جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ حالاتِ حاضرہ محض ایک سیاسی مفہوم رکھتے ہیں اور پختہ کارانِ سیاست ہی اس کے فیصلہ کے اہل ہیں اور مسند نشینانِ پیغمبر کو ان حالات سے کچھ سروکار نہیں۔ وہ میری رائے میں ایک خطرناک غلطی میں مبتلا ہیں جو حقائق و تاریخ اسلامیہ اور شریعت حقہ کے مقاصد کے نہ سمجھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ قومی زندگی کی کوئی حالت ایسی نہیں جس پر فقہائے اسلام نے حیرت انگیز چھان بین نہ کی ہو"۔ ص۱۰۲

کتاب کو جناب حنیف شاہد صاحب نے بڑی محنت اور سلیقہ سے مرتب کیا ہے اور انجمن حمایت اسلام نے اسے نہایت عمدہ معیار پر شائع کیا ہے۔ اقبال اور انجمن حمایت اسلام کے موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے اور ہر لحاظ سے مستند اور قابلِ قدر اور اقبال کی صد سالہ تقریبات کے لیے فاضل مصنف اور انجمن حمایت اسلام کی طرف سے نہایت موزوں تحفہ ہے۔